السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کم عمر لڑکے /لڑکی کے روزے کی درستگی کی کیا شرائط ہیں اور کیا یہ صحیح ہے کہ اس کے روزے کا ثواب اس کے والدین کوملے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

والدین کے لئے جائز ہے کہ وہ اپنے بچوں کوچھوٹی عمر میں روزے رکھنے کا عادی بنائیں اگر وہ اس کی طاقت رکھتے ہوں اگرچہ ان کی عمر دس برس سے بھی کم ہو اور جب ان میں سے کوئی جوانی کی عمر کو پہنچ جائے تو اس کو روزہ رکھنے پر مجبور کریں اور اگر کوئی بچہ روزہ رکھے تو اس کے لئے بھی بڑوں کی طرح ان تمام چیزوں سے پرہیز کرنا ضروری ہے جو روزہ کو خراب کرنے والی ہوں جیسا کہ کسی چیز کا کھانا اوراسی طرح دوسری نقصان دینے والی چیزیں۔ جہاں تک اس روزے کے ثواب کا تعلق ہے تو ثواب بچے کو بھی ملے گا اوراس کے والدین کو بھی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الصیام

صفحہ: 93

محدث فتویٰ